

عالیہ سال اول

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پہلا پرچہ نمبر ۱

الاختبار السنوی الذہائی تحت إشراف تنظیم المدارس لأبدا السنة باكستان

الشهادة العالية "السنة الأولى" للطلاب الموافق سنة ۱۴۳۷ھ 2016ء

مجموع الأرقام: ۱۰۰

پہلا پرچہ: تفسیر و اصول تفسیر

الوقت المحدد: ثلاث ساعات

سوال نمبر 1 اور 5 لازمی ہیں باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

القسم الاول۔۔ تفسیر

سوال نمبر 1:۔ الرحمن علم من شاء القرآن خلق الانسان أى الجنس علمه البيان النطق الشمس والقمر بحسبان بحساب يجريان والنجم مالا ساق له من النبات والشجر ماله ساق يسجدان يخضعان بما يراهما

- ۱۰ (۱) کلام باری تعالیٰ و کلام مفسر کا ترجمہ تحریر کریں۔
- ۱۰ (۲) اغراض مفسر پر قلم کریں نیز بتائیں کہ لفظ "رحمن" ترکیب میں کیا واقع ہو سکتا ہے؟ کوئی دو صورتیں بیان کریں۔
- ۱۰ (۳) مذکورہ سورت کے کتنے اور کون کون سے اسماء ہیں؟ وجہ تسمیہ بھی سپرد قلم کریں۔
- ۱۰ (۴) لفظ حسان مفرد ہے یا جمع؟ وضاحت کرنے کے بعد مصنف کے مختار قول کی نشاندہی کریں۔

سوال نمبر 2:۔ لقد صدق الله رسوله الرؤيا بالحق

- ۱۰ (۱) کلام باری تعالیٰ میں جس خواب کا ذکر ہے اس کی وضاحت کریں، نیز آیت مبارکہ کا شان نزول جلالین کی روشنی میں بیان کریں۔
- ۱۰ (۲) خط کشیدہ لفظ کا ماقبل اور مابعد سے نحوی تعلق واضح کریں۔

سوال نمبر 3:۔ والسماء ذات البروج للكوكب اثنا عشر برجاً تقدمت في الفرقان واليوم الموعود يوم القيامة وشاهد يوم الجمعة ومشهود يوم عرفة كذا فسرت الثلاثة في الحديث فالاول موعود به والثاني شاهد بالعمل فيه والثالث يشهده الناس والملائكة۔

- ۱۰ (۱) کلام باری تعالیٰ و کلام مفسر کا ترجمہ تحریر کریں، نیز سورت کا شان نزول ذکر کرنے کے بعد بروج کی وضاحت کریں۔
- ۱۰ (۲) اصحاب اخذ و کذا واقعہ تفصیلاً تحریر کریں۔

سوال نمبر 4:۔ انا اعطيتك يا محمد الكوثر

- ۱۰ (۱) سورة الكوثر کا سبب نزول بیان کریں۔ نیز بتائیں یہ سورہ مبارکہ کس موقع پر نازل ہوئی؟
- ۱۰ (۲) کوثر کے معانی جلالین کی روشنی میں بیان کریں نیز "ان شانك هو الاثر" کی تشریح و توضیح سپرد قلم کریں۔

القسم الثاني۔۔ اصول تفسیر

سوال نمبر 5:۔ کسی دو اجزاء کا جواب دیں۔

- ۱۰ (۱) فہم قرآن میں دشواریوں کے اسباب سپرد قلم کریں۔
- ۱۰ (۲) قرآنی آیات اور اشعار میں فرق تحریر کریں۔
- ۱۰ (۳) نسخ و منسوخ میں اختلاف کی وجوہات قلمبند کریں۔

حالیہ سال اول

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پرچہ نمبر 2

الاختبار السنوی النہائی تحت إشراف تنظیم المدارس لأبد السنہ پاکستان

الشہادۃ العالیۃ "السنۃ الأولى" للطلاب الموافق سنۃ ۱۴۳۷ھ 2016ء

مجموع الأرقام: ۱۰۰

دوسرا پرچہ: حدیث و اصول حدیث

الوقت المحدد: ثلاث ساعات

سوال نمبر 4 اور 5 لازمی ہیں باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

القسم الاول ----- حدیث

سوال نمبر 1:- عن انس قال قلما خطبنا رسول الله ﷺ الا قال لا ايمان لمن لا امانة له ولا دين لمن لا عهد له

- ۵ (۱) خط کشیدہ لفظ کی صرفی و نحوی تحقیق قلمبند کریں۔
- ۱۰ (۲) حدیث رسول ﷺ پر اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں۔
- ۱۰ (۳) حدیث میں حقیقت ایمان و دین کی نفی ہے یا کمال کی؟ اپنا موقف مع الدلائل سپرد قلم کریں۔

سوال نمبر 2:- عن ابن مسعود قال قال رسول الله ﷺ لا حسد الا في اثنين رجل اتاه الله مالا فسلطه علىهلكته في الحق

ورجل اتاه الله الحكمة فهو يقضي بها ويعلمها

- ۵ (۱) حدیث کا ترجمہ سپرد قلم کریں۔
- ۱۰ (۲) حسد اور غبطہ کی تعریف کریں نیز بتائیں کہ یہاں لفظ حسد کیوں استعمال فرمایا؟
- ۱۰ (۳) لفظ "رجل" پر کون کونسا اعراب پڑھا جاسکتا ہے؟ وجہ ضرور تحریر فرمائیں۔

سوال نمبر 3:- عن ابن مسعود أن رسول الله ﷺ قال كنت نهيتكم عن زيارة القبور فزوروها فانها تزهد في الدنيا وتذكر الآخرة

- ۱۰ (۱) حدیث کا ترجمہ و تشریح کریں۔
- ۱۵ (۲) عورتوں کا قبرستان جانا کیسا ہے؟ اس بارے میں ایک مختصر مگر جامع نوٹ تحریر کریں۔

سوال نمبر 4:- عن ابی جحيفة أن النبی ﷺ نهی عن ثمن الدم و ثمن الكلب و كسب البغی و لعن اكل الربو و موكله و الواشمة و المستوشمة و المصور۔

- ۱۵ (۱) مذکور حدیث کا ترجمہ تحریر کریں اور خط کشیدہ الفاظ کی تشریح و توضیح قلمبند کریں۔
- ۱۵ (۲) بیع مزانہ، بیع مخابره، بیع محالہ اور بیع عرایا میں سے تین کی تعریف و حکم سپرد قلم کریں۔

القسم الثاني ----- اصول حدیث

سوال نمبر 5:- کوئی دو اجزاء کا حل مطلوب ہے۔

- ۱۰ (۱) متصل، منقطع، معلق اور مرسل میں سے کسی دو کی تعریف و وجہ تسمیہ تحریر کریں۔
- ۱۰ (۲) مضطرب اور متابع کی تعریفات بیان کریں۔
- ۱۰ (۳) متفق علیہ کی وضاحت کریں نیز کل متفق علیہ احادیث کی تعداد سپرد قلم کریں۔

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے باقی تین میں سے دو سوال حل کریں۔

سوال نمبر 1:-

القياس وهو يشتمل على بيان نفس القياس وركنه وحكمه ودفعه

- ۱۷ (۱) قیاس کا لغوی و اصطلاحی معنی بیان کریں اور صاحب حسامی نے قیاس کے لغوی معنی میں جو مطابقت بیان کی ہے اسے تحریر کریں۔
- ۱۷ (۲) قیاس کی کتنی شرائط عدی ہیں اور کتنی وجودی؟ نیز حسامی کی روشنی میں عدی شرائط مع امثلہ تحریر کریں۔

- ۱۶ سوال نمبر 2:- (۱) رکن کا لغوی و اصطلاحی معنی اور قیاس کا رکن لکھیں نیز بتائیں کہ وصف صالح اور وصف معدل سے کیا مراد ہے؟
- ۱۷ (۲) استحسان کا لغوی و شرعی معنی قلمبند کریں نیز استحسان بالا اجماع اور استحسان بالضرورة کو مثالیں دے کر واضح کریں۔

سوال نمبر 3:- اما المعارضة التي فيها مناقضة فالقلب وهو نوعان

- ۱۶ (۱) قلب کا لغوی و اصطلاحی معنی لکھیں نیز بتائیں کہ قلب کی نوع اول کس محل میں صحیح ہوتی ہے۔
- ۱۶ اور نوع ثانی کے تحقق کیلئے کیا امر ضروری ہے؟
- ۱۷ (۲) قلب کی دونوں انواع، ان کا ماخوذ منہ اور امثلہ سپرد قلم کریں۔

- ۱۶ سوال نمبر 4 (۱) احکام مشروعہ کے متعلقات کتنے اور کون کون سے ہیں نیز سبب کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟
- ۱۷ (۲) اما العلة فهي في الشريعة عبارة عما يضاف اليه وجوب الحكم ابتداء
- ۱۷ علت کا لغوی و اصطلاحی معنی بیان کرنے کے بعد خط کشیدہ قیود کے فوائد زینت قرطاس کریں۔

عالیٰ سال اول

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پرچہ نمبر ۵

الاختبار السنوی النہائی تحت إشراف تنظیم المدارس لأب السنتہ پاکستان

الشہادۃ العالیۃ "السنتہ الأولى" للطلاب الموافق سنۃ ۱۴۳۷ھ 2016ء

مجموع الأرقام: ۱۰۰

چوتھا پرچہ: فقہ

الوقت المحدد: ثلاث ساعات

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے باقی تین میں سے دو سوال حل کریں۔

سوال نمبر 1:- واذا طلق الرجل امرأته طلاقاً بائناً أو رجعياً لم يجز له أن يتزوج باختها حتى تنقضي عدتها

- ۱۰ (۱) عبارت پر اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں۔
۱۵ (۲) مذکورہ مسئلہ میں اختلاف ائمہ مع الدلائل قلمبند کریں۔
۱۵ (۳) حالت احرام میں نکاح کے بارے میں اختلاف ائمہ مع الدلائل تحریر کریں۔

سوال نمبر 2:- واذا اختلط لبن امرأتين تعلق التحريم باغلبهما

- ۱۰ (۱) رضاع کا لغوی و اصطلاحی معنی بیان کریں۔
۲۰ (۲) مذکورہ مسئلہ میں اختلاف ائمہ مع الدلائل قلمبند کریں۔

سوال نمبر 3:- الايمان على ثلاثة أضرب اليمين الغموس ويمين منعقدة ويمين لغو

- ۱۰ (۱) یمین کی اقسام ثلاثہ کی تعریف کرنے کے بعد غموس کی وجہ تسمیہ سپرد قلم کریں۔
۲۰ (۲) کفارۃ یمین کی کتنی اور کون کونسی صورتیں ہیں؟ تفصیلاً تحریر کریں۔

سوال نمبر 4:- اذا قذف الرجل امرأته بالنزأ وهما من اهل الشهادة والمرأة ممن يحد قاذفها ونفى نسب

ولدها وطالبته بموجب القذف فعليه اللعان

- ۱۰ (۱) مذکورہ عبارت کا ترجمہ کریں۔
۱۰ (۲) لعان کا لغوی و اصطلاحی معنی تحریر کریں۔
۱۰ (۳) غلام، کافریا محدود فی القذف خاوند، اگر اپنی بیوی پر تہمت لگائے تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ بالدلیل سپرد قلم کریں۔

الاختبار السنوي النهائي تحت إشراف تنظيم المدارس لأب السنته باكستان

الشهادة العالية "السنة الأولى" للطلاب الموافق سنة ١٤٣٤هـ 2016ء

الوقت المحدد: ثلاث ساعات

پانچواں پرچہ: عربی ادب و بلاغت

مجموع الأرقام: ١٠٠

القسم الاول کے دونوں جبکہ القسم الثاني سے کوئی دو سوال حل کریں۔

القسم الاول-----عربی ادب

سوال نمبر 1:- درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کا ترجمہ کریں۔

(١) قال لما اقتعدت غارب الاغتراب وانا تنى المتربة عن الاتراب طرحت بى طوائح الزمن الى صنعاء اليمن.

(۲) فز فز فرة القيظ وكاد يتميز من الغيظ ولم يزل يحملق الى حتى خفت ان يسطر على-

(٣) فلما أبت من غربتي الى منبت شعبتى حضرت دار كتبها التى هى منتدى المتأدبين وملقى القاطنين منهم والمتغربين.

(٣) فلما رأيت تلهب جذوته وتالق جلوته امنت النظر في توسمه وسرحت الطرف في ميسمه.

(٥) فما زال به قطوب الخطوب وحروب الكروب وشرر الحسود وانتياب النوب السود حتى صفرت الراحة

(٦) فقلت كيف حالک والحوادث فقال اقلب فی الحالین بؤس ورخاء وانقلب مع الريحین زعزع ورخاء

(٤) احتمال الخلیط ولو ابدی التخلیط واود الحمیم ولو جر عنی الحمیم و افضل الشقیق علی الشقیق۔

سوال نمبر 2:- درج ذیل میں سے یا نچ الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

(١) فَوَلَّجْتُ (٢) تَشْهَكُ (٣) مَطَاوِعَةً (٤) جَذَحْتُ (٥) تَوَجَّسَ (٦) الشَّوَائِبَ (٧) اسْتَطَبْنَا (٨) يَنَافَسَ

القسم الثاني ----- بلاغت

سوال نمبر 3:- (۱) تنافر کی تعریف کرتے ہوئے درج ذیل شعر کا ترجمہ کریں اور اس میں تنافر کی نشاندہی فرمائیں۔

غداً نرسله مستشورات الى العلي

(۲) اگر مستشورات کی بجائے مستشف ہوتا تو کیا نقل زائل ہو سکتا تھا؟ مختصر المعانی کی روشنی میں جواب دیں۔

سوال نمبر 4:- (۱) یَوْمَئِذٍ جَعَلَ الْوُلْدَ اَنۡثٰثًا کی تشریح اس انداز سے کریں کہ واضح ہو جائے یہ کس کی مثال ہے، نیز مثل لہ کی تعریف کریں۔ ۱۲

(۲) قصر کا لغوی و اصطلاحی معنی بیان کرنے کے بعد ”قصر الموصوف علی الصفة“ اور ”قصر الصفة علی الموصوف“ کی وضاحت کریں۔ ۱۳

سوال نمبر 5:- درج ذیل میں سے کسی یا سب اصطلاحات کی تعریف کریں اور مثال دیں۔

التمنى، النداء، فصل، وصل، تذييب، التوشيع، التذييل، الاعتراض

عالیہ سال اول

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پرچہ نمبر 6

الاختبار السنوی النہائی تحت إشراف تنظیم المدارس لأب السنتہ پاکستان

الشہادۃ العالیۃ "السنتہ الأولى" للطلاب الموافق سنۃ ۱۴۳۷ھ 2016ء

مجموع الأرقام: ۱۰۰

چھٹا پرچہ: عقائد و منطق

الوقت المحدد: ثلاث ساعات

نوٹ: دونوں قسموں سے دو، دو سوال حل کریں۔

القسم الأول --- العقائد

سوال نمبر 1:- و أفضل البشر بعد نبينا عليه السلام أبو بكر الصديق، ثم عمر الفاروق، ثم عثمان ذو النورين، ثم علي رضي الله عنهم وخلافهم على هذا الترتيب أيضا۔

۱۰ (۱) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر اس کا ترجمہ کریں۔

۱۵ (۲) خلافت کی کتنی اور کون کونسی شرائط ہیں؟

سوال نمبر 2:- (۱) توسل کا مطلب کیا ہے؟ تشریح و توضیح سپرد قلم کریں۔

۱۵ (۲) انبیاء و اولیاء سے توسل کا کیا حکم ہے؟ تفصیلاً تحریر کریں۔

سوال نمبر 3:- (۱) میلاد شریف منانے اور اس کیلئے اجتماع کا کیا حکم ہے؟

۱۵ (۲) بدعت حسنة اور بدعت قبیحہ کی تعریف و توضیح زینت قرطاس کریں۔

القسم الثاني --- منطق

سوال نمبر 4:- وهو حصول صورة الشيء في العقل اشارة الى تعريف مطلق التصور دون تصور فقط

۵ (۱) مذکورہ عبارت کا ترجمہ و تشریح سپرد قلم کریں۔

۱۰ (۲) "هو" ضمیر کا مرجع تصور فقط ہو سکتا ہے یا نہیں؟ نیز اسکی وجہ تفصیلاً تحریر کریں۔

۱۰ (۳) یہاں تصور فقط کی تعریف کی جانی چاہیے تھی کیونکہ ماقبل میں وہی مذکور ہے لیکن مصنف نے ایسا نہیں کیا؟ آپ اس عدول کی وجہ لکھیں۔

سوال نمبر 5:- وان لم تتساوا لافراد بل كان حصوله في بعضها اولي واقدم واشد من البعض الآخر يسمى مشككا

۱۰ (۱) سلیس اردو میں ترجمہ و تشریح سپرد قلم کریں۔

۱۵ (۲) تشکیک کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟ قطبی کی روشنی میں تمام کی وضاحت کریں۔

سوال نمبر 6:- اقول كما أن الأنواع الإضافية قد تترتب متنازلة كذلك الأجناس ايضا قد تترتب متصاعدة

حتى يكون جنس فوقه جنس آخر

۱۰ (۱) عبارت کا ترجمہ و تشریح سپرد قلم کریں۔

۱۵ (۲) جنس اور اسکی اقسام کی تعریفات و امثلہ قطبی کی روشنی میں تحریر کریں۔